

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صلى الله عليه وآله وسلم

خاتم النبیین

از

محمدرائین صاحب
فقیہ عصر الحاج مولانا مفتی
دامت برکاتہم العالیہ

پیشہ:

جامعہ تبلیغ الاسلام

مفتی آباد، شاہ کوٹ روڈ فیصل آباد 04691-361860

بسم الله الرحمن الرحيم۔

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على
من لا نبی بعده وعلى آله واصحابه الذی اوفوا
بعهدہ۔

اما بعد! اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

ماکان محمد اباحدا من دجالمرولکن

رسول الله وخاتم النبیین۔

یعنی میرے نبی محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﷺ تم میں سے
سب مرد کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور سب
سے آخری نبی ہیں۔

خاتم النبیین کا معنی سب سے آخری نبی یہ اصطلاحی اور شرعی
معنی ہے لیکن کچھ لوگ لغوی معنی لے کر دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں
اور کہتے ہیں دیکھو جی فلاں فلاں لغت کی کتاب میں خاتم کا معنی مہر ہے
لہذا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبیوں کی مہر ہیں جس پر مہر لگا دیں
وہ اللہ تعالیٰ کا نبی ہوگا اور یہ ایسا شیطانی چکر ہے جس سے سینکڑوں

تنبیہ: یہ نہیں کہتے میں خاتم کا معنی مہر ہوں بلکہ لغت نے خاتم کا معنی آخری ہی کیا ہے۔

نہیں ہزاروں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں لوگ ضروریات دین کے منکر
ہو کر دوزخ کے حقدار بن گئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کی امت کو اس
شیطانی چکر سے محفوظ رکھے۔ قانون یہ ہے کہ کسی لفظ کا لغوی معنی اس
وقت معتبر ہوگا جب کہ اس کے مقابلہ میں شرعی معنی نہ ہو اور جہاں
شرعی معنی موجود ہوں وہاں لغوی معنی کا ہرگز ہرگز اعتبار نہیں کیا جائے
گا بلکہ اگر شرعی معنی چھوڑ کر لغوی معنی لئے جائینگے تو بات کفر تک پہنچ
جائے گی۔

جیسے کہ ارکان اربعہ یعنی نماز روزہ حج و زکاۃ۔

پہلے ان کے لغوی معنی بیان کئے جاتے ہیں اور ساتھ ہی ان
کے مقابلہ میں جو شرعی معنی ہیں وہ بیان کئے جائینگے اللہ تعالیٰ سمجھنے کی
توفیق عطا کرے۔

①

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے: واقیموا الصلاۃ۔

صلاۃ قائم کرو اور صلاۃ کا لغوی معنی ہے دعا کرنا۔ آگ

تاپنا۔ لکڑی سیدھی کرنا۔ سرین ہلانا وغیرہا لیکن صلاۃ کا شرعی معنی

ہے ارکان مخصوصہ یعنی جسم پاک ہو جگہ پاک ہو وقت کے اندر قیام رکوع سجود وغیرہ بجالانا۔

لہذا اگر کوئی شخص صلاۃ کا شرعی معنی چھوڑ کر لغوی معنی لے اور کہے کہ میں نے دعا کر دی ہے یا لکڑی سیدھی کر دی ہے وغیرہ لہذا میں نے اقیمو الصلاۃ پر عمل کر لیا ہے تو ایسا شخص اصطلاحی شرعی معنی چھوڑ کر لغوی معنی پر عمل کرنے کی وجہ سے ایک دینی ضروری امر کا منکر ہو کر دائرہ اسلام سے خارج کافر ہو جائے گا۔

(۲)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید فرقان جمید میں فرمایا ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ۔ اے ایمان والو! تم پر صوم ﴿روزہ﴾ فرض کر دیا گیا ہے اور صوم کا لغوی معنی ہے امساک ﴿رک جانا﴾ اور شرعی معنی ہے صبح صادق سے لیکر رات تک مفطرات ثلاثہ ﴿کھانا پینا جماع کرنا﴾ سے رکے رہنا لہذا اگر کوئی شخص کہے کہ میں اس وقت کھانے پینے سے رکا ہوا ہوں خواہ ایک منٹ کیلئے ہو تو میں نے کُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ پر عمل کر لیا

ہے۔ لہذا ایسا شخص ایک دینی ضروری امر کا منکر ہو کر دائرہ اسلام سے خارج کافر ہو جائے گا۔

(۳)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے: وَأَتُوا الزَّكَاةَ۔ زکاۃ ادا کرو اور زکاۃ کا لغوی معنی ہے بڑھنا بڑھانا پاک کرنا اور شرعی معنی ہے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے جب کہ وہ نصاب کو پہنچ جائے تو سال گزرنے کے بعد چالیسویں حصہ کسی حقدار کو بغیر کسی معاوضہ کے مالک بنادینا۔

تو اگر کوئی شخص اصطلاحی شرعی معنی چھوڑ کر لغوی معنی مراد لے اور کہے کہ میں نے اپنے مال کو بڑھا دیا ہے لہذا میں نے وَأَتُوا الزَّكَاةَ پر عمل کر لیا ہے تو ایسا شخص ایک دینی ضروری امر کا منکر ہو کر دائرہ اسلام سے خارج کافر ہو جائے گا۔

(۴)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے: وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مِنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا۔ اللہ تعالیٰ

کیلئے لوگوں پر حج کرنا فرض ہے جس کے پاس استطاعت ہو۔

اور حج کا لغوی معنی ہے قصد کرنا ارادہ کرنا لیکن حج کا اصطلاحی شرعی معنی ہے احرام باندھ کر حج کے دنوں میں مقامات مقدسہ پر حاضری دینا نانویں ذوی الحجۃ کو عرفات میں قیام کرنا اور پھر طواف زیارت کرنا وغیرہ

لہذا اگر کوئی کہے کہ میں نے مکہ مکرمہ جانے کا قصد کر لیا ہے لہذا میں نے قرآن پاک کے حکم کی تعمیل کر لی ہے تو ایسا شخص ایک دینی ضروری امر کا منکر ہو کر دائرہ اسلام سے خارج کا فر ہو جائیگا۔

یوں ہی قرآن مجید میں ہے: مَا كَانَ مُحَمَّد

أَبَا أَحَدٍ مِّنْ دُجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ۔ میرا رسول جن کا نام نامی محمد ہے وہ تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور آخری نبی ہیں۔

یہاں بھی اگر کوئی شخص اصطلاحی شرعی معنی چھوڑ کر لغوی معنی لے اور کہے کہ خاتم کا معنی ہے مہر لہذا جس پر محمد رسول اللہ کی مہر لگ

جائے وہ نبی ہوگا۔ تو ایسا شخص ایک دینی ضروری امر کا منکر ہو کر دائرہ

اسلام سے خارج کا فر ہو جائیگا۔

لہذا مسلمان بھائیوں سے اپیل ہے کہ وہ اس قائدہ و قانون کو پہچانیں اور اپنے ایمان ضائع نہ کر بیٹھیں بلکہ اپنے سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے معنی پر عمل پیرا ہو کر دوزخ سے بچ جائیں۔

واللہ تعالیٰ الہادی و نعم الوکیل۔

اب احادیث مبارکہ سے خاتم النبیین کا معنی ملا حظہ ہو۔

﴿ حدیث ۱ ﴾

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے:

أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي۔ (ابوداؤد)

یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں خاتم النبیین ہوں بایں معنی کہ میرے بعد کسی قسم کا کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

﴿ حدیث ۲ ﴾

إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنَّبُوَّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ

بعدی ولا نبی بعدی۔ (جامع ترمذی)
یعنی بیشک رسالت اور نبوت ختم ہوگئی لہذا میرے بعد نہ تو کسی
قسم کا رسول پیدا ہو سکتا ہے نہ نبی۔

﴿ حدیث ۳ ﴾

كانت بنو اسرائيل تسوسهم الانبياء
كلما هلك نبى خلفه نبى وانه لانبى
بعدى۔ (صحیح بخاری)

یعنی بنی اسرائیل کی سیاست اللہ تعالیٰ کے نبی کیا کرتے تھے
اور جب کبھی کسی نبی کا وصال ہو جاتا تو اس کے بعد دوسرا نبی مبعوث
ہو جاتا لیکن میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔

﴿ حدیث ۴ ﴾

سيد العالمين صلى الله عليه وآله وسلم نے حیدر کرہ ار مولیٰ علی
شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: انت منی بمنزلة هارون
من موسى الا انه لانبى بعدى۔ (صحیح بخاری)

اے پیارے علی! تو مجھ سے ایسے ہے جیسے کہ ہارون
﴿علیہ السلام﴾ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھے مگر سن لو میرے بعد
کوئی کسی قسم کا نبی پیدا نہ ہوگا۔

﴿ حدیث ۵ ﴾

لا تقوم الساعة حتى ينبعث كذابون
دجالون قريب من ثلاثين كلهم يزعم انى
رسول الله وفى رواية يزعم انى نبى وانا خاتم
النبیین لانبى بعدى۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

یعنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیامت سے
پہلے تقریباً تیس جھوٹے دغا باز ضرور پیدا ہونگے ان میں سے ہر کوئی
گمان کرے گا کہ میں اللہ کا رسول یا نبی ہوں مگر سن لو میں خاتم النبیین
ہوں بایں معنی کہ میرے بعد کوئی کسی قسم کا نبی پیدا نہیں ہو سکتا۔

﴿ نقطہ ﴾

اہل علم جانتے ہیں کہ احادیث مبارکہ میں لافنی جنس کا ہے

اور اس لا کے چیز میں جب نکرہ آئے تو وہ مفید حصر ہوتا ہے اور مندرجہ بالا پانچوں احادیث مبارکہ میں لافنی جنس کا ہے جس سے روز روشن کی طرح واضح ہوا کہ حبیب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی کسی قسم کا نبی پیدا نہیں ہو سکتا نہ تشریحی نہ غیر تشریحی نہ ظلی نہ بروزی۔

الحمد للہ رب العالمین کہ صحابہ کرام کا متفقہ معنی خاتم النبیین کا آخری نبی ہے اور اس پر سب صحابہ کرام کا اتفاق ہے اگر اس معنی میں ذرا سی بھی لچک ہوتی تو وہ مسیلمہ کذاب کے ساتھ کبھی جنگ نہ کرتے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ہزاروں جانوں کا نذرانہ دیکر ثابت کر دیا کہ خاتم النبیین کا معنی آخری نبی ہے۔ اور پھر تابعین تبع تابعین ائمہ دین اولیاء کاملین علمائے راہین کا بھی متفقہ فیصلہ ہے کہ خاتم النبیین کا معنی آخری نبی ہے۔ چند اہم فتویٰ ملاحظہ ہوں:

①

اماموں کے امام سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ قدس سرہ کا فتویٰ

امام ابن حجر مکی نے الخیرات الحسان میں فرمایا:

تنباء فی زمنہ رضی اللہ عنہ رجل قال

امهلونی حتی آتی بعلامة فقال من طلب منه

علامة کفر لانه بطلبه ذالك مکذب لقول النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا نبی بعدی۔

﴿جز اللہ عد وہ صفحہ ۷۷﴾

یعنی سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ قدس سرہ کے زمانہ میں ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کر دیا اور اس نے کہا مجھے مہلت دو تا کہ میں کوئی نشانی نبی ہونے کی دکھاؤں تو سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو اس سے نشانی طلب کرے گا وہ کافر ہو جائے گا کیونکہ وہ نشانی طلب کرنے کے سبب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قطعی ارشاد لا نبی بعدی کو جھٹلا رہا ہے۔

﴿تشکر﴾

اللہ تعالیٰ ایسے پاکباز اکابر اور اماموں کو جزائے خیر عطا

کرے جو حق و باطل کے درمیاں ایک مضبوط بند باندھ گئے ہیں جس سے ہزاروں کا ایمان بچ گیا۔

فجزاهم اللہ تعالیٰ احسن الجزا۔

(۲)

سیدنا امام غزالی کا فتویٰ۔

ان الامة فهمت من هذا اللفظ انه افهم

عدم نبی بعده ابدأ وعدم رسول بعده ابدأ

وانه ليس فيه تاويل ولا تخصيص ومن اوله

بتخصيص فكلما من انواع الهديان لا يمنع

الحكم بتكفيره لانه مكذب لهذا التص الذي

اجتمعت الامة على انه غير مؤول ولا

مخصوص۔ ﴿جز اللہ عدوہ صفحہ ۸۲﴾

یعنی ساری امت نے لفظ خاتم النبیین سے یہی سمجھا کہ یہ لفظ بتا رہا ہے کہ رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کبھی

بھی کوئی نبی نہ ہوگا اور کبھی بھی کوئی رسول نہ ہوگا اور ساری امت نے

یہی مانا کہ اس لفظ میں نہ کوئی تاویل ہے نہ تخصیص تو جو کوئی کسی تاویل سے تخصیص کرے تو ایسے شخص کی بات محض بکواس ہے۔ ایسا شخص کافر ہے اس کے حکم تکفیر سے کوئی مانع نہیں ہے کیونکہ ایسا شخص اس نص کو جھٹا رہا ہے جس پر ساری امت کا اتفاق ہے کہ اس میں نہ تاویل ہے نہ تخصیص۔

(۳)

امام علامہ یوسف شافعی کا فتویٰ۔

من ادعى النبوة في زماننا وصدق مدعياً

لها او اعتقد بنياً في زمانه صلى الله عليه وآله

وسلم او قبله من لم يكن نبياً كفر۔

﴿كتاب الانوار جزاء اللہ عدوہ صفحہ ۸۲﴾

جو شخص ہمارے زمانے میں نبوت کا دعویٰ کرے یا دوسرے

کسی مدعی نبوت کی تصدیق کرے یا سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے زمانے میں کسی کو نبی مانے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے پہلے کسی غیر نبی کو نبی مانے وہ کافر ہو جائے گا۔

علامہ امام نسفی اور علامہ اسماعیل حق رحمہما اللہ تعالیٰ کا فتویٰ۔

صنف من الروافض قالوا ان الارض

لا یخلو من نبی والنبوة صارت میراثا لعلی

واولادہ وقال اهل السنة والجماعة لا نبی بعد

نبینا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لقولہ تعالیٰ

ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین وقولہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم لا نبی بعدی ومن قال

بعد نبینا نبی ینکفر لانہ انکر النص وکذا لک

لوشک فیہ۔ ﴿جزاء اللہ عدوہ صفحہ ۸۵﴾

رافضیوں کا ایک گروہ کہتا ہے کہ زمین نبی سے خالی نہیں ہوتی

اور نبوت حضرت علی اور ان کی اولاد کیلئے میراث ہوگئی ہے لیکن

اہلسنت وجماعت نے فرمایا ہمارے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: میرے

ساتھ میرے رسول ہیں اور سب سے آخری نبی اور رسول اکرم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لا نبی بعدی یعنی میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا

لہذا جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی کو نبی مانے وہ

کافر ہے کیونکہ وہ قرآن مجید کی نص صریح کا منکر ہے۔ یوں ہی اگر

کسی نے ختم نبوت میں شک کیا وہ بھی کافر ہے۔

(۵)

علامہ ابوشکور سالمی کا فتویٰ۔

قالت الروافض ان العالم لا یكون خالیا

من النبى قط وهذا کفر لان اللہ تعالیٰ قال

وخاتم النبیین ومن ادعی النبوة فی زماننا فانه

یصیر کافرا ومن طلب منه المعجزات فانه یصیر

کافرا لانہ شک فی النص۔

﴿تمہید ابوشکور سالمی۔ جزاء اللہ عدوہ صفحہ ۸۵﴾

رافضی ﴿ایک گروہ﴾ کہتے ہیں دنیا نبی سے خالی نہ رہے گی

اور یہ قول کفر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ فرماتا ہے وخاتم النبیین لہذا

اب جو نبوت کا دعویٰ کرے وہ کافر ہے اور جو ایسے سے معجزہ طلب

کرے وہ بھی کافر ہے کیونکہ اس نے نص میں شک کیا۔

الحاصل اساطین اسلام علماء و مشائخ و محدثین کرام کا متفقہ فیصلہ ہے کہ ہمارے نبی رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی کسی قسم کا نبی پیدا نہیں ہو سکتا۔

والحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی حبیبہ
سید العالمین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین (الی یوم الدین)۔

ابوسعید محمد امین غفرلہ ولوالدیہ والاحبابہ

دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ فیصل آباد

۱۲ جون ۱۹۹۲ء

مُصَنَّف کی دیگر تصانیف

اب کوثر (اردو)	اب کوثر (انگلش)	البرہان (اردو)	البرہان (انگلش)
خلیفۃ اللہ	حاضر و ماضی رسول ﷺ	مقالہ امینیہ (اول)	مقالہ امینیہ (دوم)
فضائل امینہ	سیدنا امام عظیم رحمۃ اللہ علیہ	مقالہ امینیہ (سوم)	
عقیدہ کی اہمیت	جنتی گروہ	نسبت	
تقویۃ الایمان	حقوق الزوجین	فضائل نکاح	دو گھنٹہ
نماز کی اہمیت	داڑھی کی اہمیت	یزید کون تھا؟	توحید و فقرہ بندی
فتویٰ بابا رسول ﷺ	مابعد الموت	الان شبہ	نام مصطفیٰ ﷺ
حمایت رسول ﷺ	ٹی وی اثرات	خبرہ	فکر و کبیر
نظریہ	خاتم النبیین ﷺ	تاثرات البرہان	تاثرات برکات
ادب اہمیت	ایوان و الجواہر	زکوٰۃ فتویٰ	

مکتبہ سلطانیکہ، محمد پورہ، فیصل آباد فون: 632866
مکتبہ صبح نور، جامعہ برہنہ العلوم، جامعہ شریعہ اسلامیہ کالونی، فیصل آباد
فون: 34-730833
04691
361860
ادارہ تبلیغ الاسلام، شاہ روضہ دکن، فیصل آباد فون: 361860

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ مضمون ہر مسلمان کو فائدہ پہنچے



10 ایکڑ کاغذ پر مشتمل 80 لکھ روپے کی قیمت پر

جامعہ تبلیغ الاسلام

مفتی آباد فیصل آباد

دوسرا کورس

پانچویں حصہ

جمین
شریک ہونے والے اہل بیت
ان شاء اللہ ہر ایک کو ہر ایک کی ضرورت
میں سے ملے گا اور ہر ایک کی ضرورت میں سے ملے گا
ہر ایک کی ضرورت میں سے ملے گا اور ہر ایک کی ضرورت میں سے ملے گا

داخلہ
مفتی آباد فیصل آباد

- پانچویں حصہ
- علم اور ایمان کے ساتھ
- کمپیوٹر کی تعلیم
- تعلیم کیساتھ تربیت
- مفتی آباد فیصل آباد
- جدید پائسل

اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق
جامعہ تبلیغ الاسلام
مفتی آباد فیصل آباد 04691-361860